DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.09.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ہمیشہ بلاتفریق عوام کے اجتماعی فوائد کیلئے سیاست کی، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	پانی چوری کی روک تھام کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہے ہیں، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
03	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سنجاوی کو جدید سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائینگے، نور محمد دمڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بی اے پی نے جمہوری روایات کو فروغ دیا، ڈاکٹر ربابہ	مشرق ودیگر اخبارات
05	صحت کے شعبے کی بہتری کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں، بخت کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
06	کے پی بلوچستان اور پنجاب میں مزید 16 افغان مہاجرین کیمپ بند کرنے کا فیصلہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان میں ایک سال خدمات سرانجام دینے والے پولیس افسران کا تبادلہ	جنگ ودیگر اخبارات
08	پانچ دن بعد جعفر ایکسپریس اپنی منزل کی جانب روانہ بولان میل جیک آباد میں روک لی گئی	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
10	بھاگ شہید محمد محسن اعوان کی قربانی رائیگاں نہیں جانے دیں گے، کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
11	محکمہ داخلہ کی ہدایت پر منشیات کیخلاف کارروائیاں جاری	جنگ ودیگر اخبارات
12	اندرون ملک کیلئے ٹرین سروس چار روز بعد بحال	جنگ ودیگر اخبارات
13	خسرہ سے بچاؤ کی مہم 17 تا 29 نومبر تک ہوگی	جنگ ودیگر اخبارات
14	موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات بڑا چیلنج ہیں، طیب لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
15	کھیلوں سے برداشت و ٹیم ورک کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، کمشنر سبی	جنگ ودیگر اخبارات
16	ناانصافی کیخلاف آواز بلند کرنا کوئی جرم نہیں اور نہ آئین کے برخلاف ہے، مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
17	جمہوریت و آئین سے انحراف کے باعث ملک بحرانوں میں پھنس چکا، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان میں لامتناہی مسائل چھیڑے گئے ہیں، جماعت اسلامی	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان صوفیا و مشائخ کی سرزمین امن و بھائی چارہ خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

سوراب سے تین روز قبل اغواء ہونے والا ڈی ایس پی اپنے آفس پہنچ گیا، چمن نامعلوم افراد کی فائرنگ قبائلی رہنما جاں بحق دو ساتھی زخمی، سوراب پانچ افراد کے قتل میں ملوث تیسرے ملزم کو گرفتار کرلیا گیا، دالبندین مسلح موٹر سائیکل سوار ایک شخص سے نقدی اور موبائل چھین کر فرار، منگچر کوہک کراس سے لاش برآمد،

عوامی مسائل:

تربت قومی شاہراہوں پر زامیاد گاڑیوں پر پابندی عائد کی جائے، عوامی حلقے، چیک اینڈ بیلنس کا فقدان عوامی انڈوومنٹ فنڈ میں بدانتظامیاں، جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر پانی بجلی گیس غائب کوئٹہ مسائلستان بن گیا،

CS CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 29.09.2025

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان بورڈ میں کرپشن اور ریکارڈ ٹیمپرنگ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ ایک باوقار اور بڑی اہمیت کا حامل ادارہ ہے اس میں میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے ہونیوالے امتحانات کے نتائج مرتب کئے جاتے ہیں اور ان امتحانات میں کامیاب ہونے والے طلباء وطالبات ملک کے مستقبل کی بھاگ دوڑ سنبھالتے ہیں ان میں سیاستدان، بیوروکریٹ اور دیگر شعبوں میں خدمات انجام دینے والے ہوں سب کی بنیاد یہی ادارہ ہے۔ اگر اس ادارے میں کرپشن، ریکارڈ ٹیمپرنگ اور نتائج میں ردوبدل والے معاملے ہوں تو اس کے نتائج بڑے خطرناک برآمد ہوتے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑا لمحہ فکریہ ہے۔ گذشتہ روز اینٹی کرپشن بلوچستان نے کرپشن اور ریکارڈ ٹیمپرنگ میں ملوث بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ کے آئی ٹی ونگ کے 2 ملازمین کو گرفتار کرلیا۔ ترجمان اینٹی کرپشن بلوچستان کے مطابق اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان کو قابل اعتماد انٹیلی جنس اطلاعات موصول ہوئیں کہ بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ کے بعض افسران اہلکار کرپشن، اختیارات کے ناجائز استعمال اور امتحانی ریکارڈ میں غیر قانونی ردو بدل میں ملوث ہیں۔ بدعنوانیاں بالخصوص ہائر سیکنڈری سکو سکول ٹریفکیٹ اور ضمنی امتحانات 2024ء کے نتائج میں کی گئیں۔ تحقیقات سے انکشاف ہوا ہے کہ امیدواروں کے نمبروں میں غیر قانونی تبدیلی، ڈی ایم سی میں ردوبدل اور آئی ٹی سسٹم تک بے جا رسائی کے ذریعے مبینہ طور پر مالی فوائد اقربا پروری اور دیگر ذاتی مفادات کیلئے کئے گئے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان مختلف حادثات میں 14 افراد جان بحق** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**حکومت بلوچستان کا مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025ء پر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر اصلاحات لانے کا اعلان ایک احسن اقدام**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان ڈگری کالجوں میں بی ایس کلاسوں کے مسائل** " کے عنوان سے ڈاکٹر عرفان بیگ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**کریما، ماہرنگ بلوچ اور سوچ** " کے عنوان سے منیر احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**ڈیجیٹل محاذ دہشتگردوں کا بڑھتا اثر ورسوخ: ہمیں ان سے حقیقی ومجازی دونوں دنیاؤں میں لڑنا پڑرہا ہے** ،" کے عنوان سے احسان اللہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

ژوب کیلئے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا منصوبہ بنا رہے ہیں، گورنر

مشترکہ چیلنجوں سے نمٹنے اور ترقی کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کیلئے یکجہتی ضروری ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میں نے ہمیشہ بلاتفریق عوام کے اجتماعی فوائد کیلئے سیاست کی ہے اور روز اول سے اپنے لیے ملک گیر سیاست کی اعلیٰ راہ کا انتخاب کیا ہے۔ صوبہ اور اپنے علاقے میں ہر ترقیاتی کام کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں جو اتحاد اور تعاون کو فروغ دیتا ہے۔ اپنے قیام کے بعد سے ہم نے اپنی عظیم قوم کے اجتماعی فائدے کو ترجیح دینے کیلئے بدبختی اور تنگ نظری سے بالاتر ہو کر تمام سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار کیے اور آج تک برقرار بھی رکھے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں ژوب میں کلی اپوزئی میں شمولیتی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کلی اپوزئی ژوب شہر کا حصہ ہے۔ ہم نے ماضی میں اس کو اہمیت دی ہیں اور ابھی کی ترقی اور خوشحالی کیلئے پروگرام رکھتے ہیں۔ پورے ژوب کیلئے صاف پانی پینے کی فراہمی کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ طلباء اور طالبات کیلئے کوسٹر کی فراہمی، تعلیمی اداروں کی اپگریڈیشن اور سیوریج نظام کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

ہمیشہ بلاتفریق عوام کے اجتماعی فوائد کیلئے سیاست کی، جعفر مندوخیل

صوبہ اور اپنے علاقے میں ہر ترقیاتی کام کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں جو اتحاد اور تعاون کو فروغ دیتا ہے

پورے ژوب کیلئے صاف پانی پینے کی فراہمی کا منصوبہ بنا رہے ہیں، گورنر بلوچستان کا کلی اپوزئی میں خطاب

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میں نے ہمیشہ بلاتفریق عوام کے اجتماعی فوائد کیلئے سیاست کی ہے اور روز اول سے اپنے لیے ملک گیر سیاست کی اعلیٰ راہ کا انتخاب کیا ہے۔ صوبہ اور اپنے علاقے میں ہر ترقیاتی کام کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں جو اتحاد اور تعاون کو فروغ دیتا ہے۔ اپنے قیام کے بعد سے، ہم نے اپنی عظیم قوم کے اجتماعی فائدے کو ترجیح دینے کیلئے بدبختی اور تنگ نظری سے بالاتر ہو کر تمام سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار کیے اور آج تک برقرار بھی رکھے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں ژوب میں کلی اپوزئی میں شمولیتی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کلی اپوزئی ژوب شہر کا حصہ ہے، ہم نے ماضی میں اس کو اہمیت دی ہیں اور ابھی کی ترقی اور خوشحالی کیلئے پروگرام رکھتے ہیں۔ پورے ژوب کیلئے صاف پانی پینے کی فراہمی کا منصوبہ بنا رہے ہیں، طلباء اور طالبات کیلئے کوسٹر کی فراہمی، تعلیمی اداروں کی اپگریڈیشن اور سیوریج نظام کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 29 SEP 2025 Page No. 2

CM, Rubaba greet BAP newly elected office bearers

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has congratulated all the newly elected central and provincial office bearers of the Balochistan Awami Party who were successful in the intra-party elections and said that these elections are a shining example of transparency and democracy. The Chief Minister also congratulated Federal Minister Nawabzada Khalid Hussain Magsi on being elected as the central president, Senator Manzoor Kakar as the central secretary general, Sardar Saleh Muhammad Bhutani on being elected as the provincial president of Balochistan, and Haji Mitha Khan Kakar as the provincial general secretary and expressed his best wishes.

In his congratulatory message, the Chief Minister congratulated all the newly elected office bearers from the bottom of his heart and expressed the hope that the new leadership of BAP will further advance its commitment to serving the people of the province and the country. The Chief Minister of Balochistan said that the Balochistan Awami Party is playing a key political role as an important coalition party in the center and the province and its organizational strength will have a positive impact on provincial and national politics.

He said that the intra-party elections of BAP are a manifestation of the best democratic process and transparency within the party. The newly elected leadership will not only represent the aspirations of the people but will also play a full role in the development and progress of the province and the country. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti expressed his belief that the newly elected team will make the party more active and dynamic as well as create new chapters of public service.

Moreover, Provincial Advisor for Women Development Dr. Rubaba Khan Buledi has congratulated the newly elected central and provincial office bearers of the Balochistan Awami Party who were successful in the intra-party elections and said that BAP has always promoted transparent and democratic traditions. She expressed her best wishes on the election of Federal Minister Nawabzada Khalid Hussain Magsi as the central president and Senator Manzoor Kakar as the central secretary general. Similarly, she also congratulated Sardar Saleh Bhutani on his election as the provincial president of Balochistan and Haji Mitha Khan Kakar as the provincial general secretary.

Dr. Rubaba Buledi said that the new leadership of BAP will strengthen democratic values in the province and the country as well as further advance the continuity of public service. She expressed confidence that the party's organizational strength and transparent electoral process are an example worthy of imitation for other parties.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 29 SEP 2025 Page No. 3

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سنجاوی کو جدید سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائینگے، نور محمد دمڑ

ہسپتال میں جن سہولیات کی کمی ہے، انہیں بھی جلد پورا کیا جائے گا، صوبائی وزیر کی گفتگو

سنجاوی (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین فوڈ اتھارٹی بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سنجاوی کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر ہسپتال کے ایم ایس نور باقی زخپیل نے صوبائی وزیر کو ہسپتال کی موجودہ صورتحال اور دستیاب سہولیات پر بریفنگ دی حاجی نور محمد خان دمڑ نے ہسپتال کے مختلف شعبوں اور وارڈز کا معائنہ کرتے ہوئے سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اپنے گزشتہ دور حکومت میں عوام کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے دن رات محنت کی، اور سنجاوی میں ایک بہترین ہسپتال تعمیر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں جن سہولیات کی کمی ہے، انہیں بھی جلد پورا کیا جائے گا تاکہ عوام کو علاج معالجے کی مزید بہتر سہولیات فراہم ہوں صوبائی وزیر خوراک نے مزید کہا کہ سنجاوی ہیڈکوارٹر ہسپتال چار اضلاع کے جنکشن پر واقع ہے، اس لیے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ہسپتال کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ مریضوں کو علاج کے سلسلے میں کسی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

پانی چوری کی روک تھام کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہے ہیں، صادق عمرانی

جب سے وزارت سنبھالی ہے پہلی بار زمینداروں کیلئے پٹ فیڈر کینال میں 6800 کیوسک پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ جب سے وزارت کی ذمہ داری سنبھالی ہے پہلی بار زمینداروں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے پٹ فیڈر کینال میں 6800 کیوسک پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا ہے ہماری کوشش ہے کہ زمینداروں کو بروقت پورا پانی مہیا کیا جائے تاکہ اکتوبر، نومبر، دسمبر، 10 جنوری تک گندم کی کاشت کر سکے اور پانی چوری کی روک تھام کے لئے قانونی کارروائی کرتے ہوئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی روز اول سے ہی غریب کسانوں اور ہاریوں کے مسائل کے حل کیلئے کوشاں رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ نصیر آباد، محبت پور اور دیگر علاقوں کے مکینوں کی مشکلات سے بخوبی آگاہ ہیں ہم نے کوشش کی ہے کہ لوگوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنائیں جس طرح عدلیہ کی جانب سے 4 آرڈر کئے گئے اگر ان پر عملدرآمد کرتے تو بہت سی مشکلات پیدا ہوتی۔ ہم نے غیر قانونی واٹر کورسز بند کئے ہیں جس کی وجہ سے 50 ہزار ایکڑ رقبہ زیر کاشت آیا ہے میر حسن تک لوگوں نے چاول کی فصل کاشت کی ہے یہ تمام اقدامات حکومت اور محکمے کی جانب سے پانی کی پوری فراہمی سے ممکن ہوئے۔ ہم نے چوروں کے خلاف کارروائی کی جس کی وجہ سے مالیاز نے احتجاج شروع کیا لیکن ہم اپنا کام کرتے رہیں گے اور مالیاز کو اپنے کام کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیں گے کیونکہ ہم نے ہمیشہ زمینداروں کے مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھائے ہیں۔

Century Express Quetta

بی اے پی نے جمہوری روایات کو فروغ دیا، ڈاکٹر ربابہ

پارٹی کی نئی قیادت جمہوری اقدار کی مضبوطی کیلئے بھرپور کام کریگی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے بلوچستان عوامی پارٹی کے انٹرا پارٹی انتخابات میں کامیاب ہونے والے نومنتخب مرکزی و صوبائی عہدیداران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بی اے پی نے ہمیشہ شفاف اور جمہوری روایات کو فروغ دیا ہے انہوں نے وفاقی وزیر نوابزادہ خالد حسین مگسی کے مرکزی صدر اور سینیٹر منظور کاکڑ کے مرکزی سیکرٹری جنرل منتخب ہونے پر نیک تمناؤں کا اظہار کیا اسی طرح سردار صالح بھوتانی کے صوبائی صدر بلوچستان اور حاجی مشتا خان کاکڑ کے صوبائی جنرل سیکرٹری منتخب ہونے پر بھی خصوصی مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ بی اے پی کی نئی قیادت صوبے اور ملک میں جمہوری اقدار کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ عوامی خدمت کے تسلسل کو مزید آگے بڑھائے گی۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ پارٹی کی تنظیمی مضبوطی اور شفاف انتخابی عمل دیگر جماعتوں کے لئے بھی قابل تقلید مثال ہے انہوں نے کہا کہ خواتین کی شمولیت بی اے پی کی پالیسیوں کا اہم حصہ ہے اور اس بات پر اطمینان ہے کہ پارٹی کے اندر خواتین ونگ کو بھی فعال کردار دیا گیا ہے، جو خواتین کے مسائل کے حل اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کی یہ نئی قیادت صوبے اور ملک کی تعمیر و ترقی میں کلیدی کردار ادا کرے گی اور عوامی امنگوں کی حقیقی ترجمان ثابت ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

صحت کے شعبے کی بہتری کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں، بخت کاکڑ

عوام برسوں سے صحت کی سہولیات اور وسائل کی کمی کا شکار رہے ہیں، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری کے لئے عملی اقدامات تیز رفتاری سے جاری ہیں تاکہ عوام کو بنیادی اور جدید طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام برسوں سے صحت کی سہولتوں کے فقدان اور وسائل کی کمی کا شکار رہے ہیں، لیکن موجودہ حکومت نے ترجیحی......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

اس پر پورا اترنے کی ہر ممکن کوشش کریں گی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر سعید احمد ہاشمی نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کے انٹرا پارٹی انتخابات ایک احسن اقدام ہے، جس سے پارٹی کے کونسلرز کو اپنی مرضی کی قیادت کے انتخاب کا موقع ملتا ہے انہوں نے کہ بلوچستان عوامی پارٹی کے انٹرا پارٹی انتخابات میں پارٹی کے مرکزی اور صوبائی عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ بی اے پی کے نومنتخب عہدیداران بلوچستان عوامی پارٹی کو صوبے میں فعال اور منظم بنانے کیلئے اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے اور پارٹی نے ان پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے وہ اس پر پورا اتریں گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی نے اپنے قیام سے لیکر آج تک صوبے کے عوام کے حقوق کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کی ہے اور پارٹی انشاءاللہ آئندہ بھی اپنی آواز بلند کرتی رہے گی۔

حاجی نور محمد خان دمڑ کا تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سنجاوی کا دورہ

ہسپتال کو درپیش مسائل جلد حل کریں گے، صوبائی وزیر خوراک کی موقع پر گفتگو

سنجاوی (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین فوڈ اتھارٹی بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سنجاوی کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر ہسپتال کے ایم ایس نور باقی زخپیل نے صوبائی وزیر کو ہسپتال کی موجودہ صورتحال اور دستیاب سہولیات پر بریفنگ دی حاجی نور محمد خان دمڑ نے ہسپتال کے مختلف شعبوں اور وارڈز کا معائنہ کرتے ہوئے سہولیا......... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

ت کا جائزہ لیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اپنے گزشتہ دور حکومت میں عوام کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے دن رات محنت کی، اور سنجاوی میں ایک بہترین ہسپتال تعمیر کیا گیا انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں جن سہولیات کی کمی ہے، انہیں بھی جلد پورا کیا جائے گا تاکہ عوام کو علاج معالجے کی مزید بہتر سہولتیں فراہم ہوں صوبائی وزیر خوراک نے مزید کہا کہ سنجاوی ہیڈکوارٹر ہسپتال چار اضلاع کے جنکشن پر واقع ہے، اس لیے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ہسپتال کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ مریضوں کو علاج کے سلسلے میں کسی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 SEP 2025 Page No. 4

کے پی، بلوچستان اور پنجاب میں مزید 16 افغان مہاجرین کیمپ بند کرنے کا فیصلہ

ان کیمپوں میں افغان مہاجرین کے 13,000 خاندان رہتے ہیں جو 90 ہزار سے زائد مہاجرین پر مشتمل ہیں

جمرود (نمائندہ جنگ) حکومت پاکستان نے یہاں پر غیر قانونی طور پر رہنے والے افغان مہاجرین کو ملک بدر کرنے کے لئے ان کے مزید 16 کیمپوں کو مکمل طور پر بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ یہ افغان مہاجرین اب باعزت طریقے سے اپنے وطن افغانستان واپس جا سکیں۔ باخبر ذرائع کے مطابق حکومت پاکستان نے جن افغان مہاجرین کے کیمپوں کو بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ کیمپ بلوچستان، خیبر پختونخوا اور پنجاب میں واقع ہیں جن میں 90 ہزار سے زیادہ افغان مہاجرین رہائش پذیر ہیں۔ ذرائع نے یہ بھی کہا ہے کہ بند ہونے کے لئے طے شدہ کیمپوں میں خیبر پختونخوا میں ہری پور، چترال اور اوپری دیر شامل ہیں جبکہ بلوچستان میں چگئی، لورالائی، بکلا سیف اللہ، پشین اور کوئٹہ شامل ہیں اور پنجاب میں میانوالی شامل ہے اور ان کیمپوں میں افغان مہاجرین کے 13,000 خاندان رہتے ہیں جو 90,000 سے زیادہ افغان مہاجرین پر مشتمل ہے۔

بلوچستان میں ایک سال خدمات سرانجام دینے والے پولیس افسران کا تبادلہ

مقررہ مدت مکمل کرنے کے بعد بلوچستان سے ریلیو کر دیے گئے، مزید سات افسران کی خدمات حکومت بلوچستان کے سپرد

کوئٹہ (نسیم حمید یوسفزئی) وفاقی حکومت نے پولیس سروس آف پاکستان کے متعدد ایس پی اور اے ایس پی سطح کے افسران کی بلوچستان سے تبادلے اور تعیناتی کے احکامات جاری کر دیے ہیں، کابینہ سیکریٹریٹ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے نوٹیفکیشن کے مطابق پولیس سروس آف پاکستان کے 13 افسران جو گزشتہ ایک سال سے بلوچستان میں خدمات انجام دے رہے تھے اپنی مقررہ مدت مکمل کرنے کے بعد بلوچستان سے ریلیو کر دیے گئے ہیں جن میں عاطف عامر، کیپٹن (ریٹائرڈ) سردار محمد شہریار خان، اسامہ امین چیمہ، فلائٹ لیفٹیننٹ ریٹائرڈ ذیشان علی، رانا محمد دلاور، شہزادہ اکبر، حسین وارث، اختر نواز، محمد عثمان، اویس علی خان، رحمت اللہ، خرم مہیسر اور عبداللہ احسان شامل ہیں، اب یہ افسران اپنے صوبوں اور ڈویژن میں خدمات انجام دیں گے، اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے حکومت کو ان افسران کی ماہانہ کارکردگی رپورٹ ارسال کرنے کی بھی ہدایت کی ہے جبکہ ایک اور نوٹیفکیشن کے مطابق مختلف صوبوں اور وفاقی دارالحکومت میں خدمات انجام دینے والے سات افسران کی خدمات کو ایک سال کے لئے حکومت بلوچستان کے حوالے کیا گیا ہے جن میں علی رضا، عتیق الرحمن، عبدالحمید، کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد، ایاز خان، اعتزاز عارف اور معاذ الرحمن شامل ہیں، ان افسران کو ان کے متعلقہ صوبوں سے فوری طور پر ریلیو کر کے بلوچستان رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، جہاں وہ ایک سال تک خدمات انجام دیں گے اور اس دوران کسی کی رخصت یا ڈیپوٹیشن شامل نہیں ہوگی، مدت [illegible] جائیں گے تاہم ضرورت کے تحت حکومت بلوچستان کسی افسر کو وفاق اور اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کی اجازت سے مقررہ مدت سے زائد بھی روک سکتی ہے۔

پانچ دن بعد جعفر ایکسپریس اپنی منزل کیجانب روانہ، بولان میل جیکب آباد میں روک لی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کراچی سے کوئٹہ آنے والی بولان میل کو جیکب آباد میں روک لیا گیا، کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس اتوار کو اپنی منزل کیجانب کوئٹہ سے روانہ کر دی گئی، ریلوے حکام کے مطابق کراچی سے کوئٹہ آنے والی بولان میل کو لیٹ آنے کی وجہ سے جیکب آباد میں روک لیا گیا، کوئٹہ سے آج 29 ستمبر کو بولان میل سے کراچی جانے والے مسافروں کو جعفر ایکسپریس میں ہی پہنچایا جائے گا، جہاں وہ بولان میل میں سوار ہو سکیں گے، جبکہ اتوار کو کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو متاثرہ ریلوے لائن اور پل کی مرمت کے بعد اپنے مقررہ وقت پر روانہ کر دیا گیا، ریلوے حکام کے مطابق سپیزنڈ کے قریب دھماکے سے تباہ ہونے والے ریلوے ٹریک اور پل بحال نہ ہونے کے باعث جعفر ایکسپریس کو معطل کر دیا گیا تھا۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں پارلیمانی سیکرٹریز میر اصغر رند اور برکت علی رند سب ڈویژن چھب اور تحصیل مند پر مشتمل نیا ضلع بنانے کی بابت عملی اقدامات اٹھانے سے متعلق قرارداد پیش کریں گے۔ جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن بلوچ تحصیل اورماڑہ میں ہیچری فارم کو فعال بنانے کی توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے جبکہ وزیر صحت پرنس فہد اسپتال والبند ین کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 34 مصدرہ 2025) پیش کریں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ منصوبہ بندی وترقیات اور محکمہ بی سی ڈی اے سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔

بھاگ: شہید محمد محسن اعوان کی قربانی رائیگاں نہیں جانے دیں گے، کمشنر

بھاگ (نامہ نگار) کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے شہید لیویز اہلکار محمد محسن اعوان کے والد رئیس محمد پناہ اعوان، بھائیوں مختیار احمد اعوان اور زبیر احمد اعوان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ شہید محمد محسن اعوان کی قربانی کو ہرگز رائیگاں نہیں جانے دیں گے انہوں نے اپنے پیشے سے مخلص ہو کر عوام کے تحفظ کے لیے قربانی دی ان کی یہ قربانی رنگ لائے گی۔

Century Express Quetta

اندرون ملک کیلئے ٹرین سروس چار روز بعد بحال

کوئٹہ سے جعفر ایکسپریس روانہ، پشاور سے کوئٹہ کے لیے بھی روانہ ہوگئی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سے اندرون ملک کیلئے ٹرین سروس 4 روز کے بعد بحال ہوگئی، کوئٹہ سے جعفر ایکسپریس پشاور کیلئے روانہ ہوگئی، پشاور سے بھی جعفر ایکسپریس گزشتہ روز کوئٹہ کیلئے روانہ ہوگئی، آج پیر کی شام کوئٹہ پہنچے گی۔ کوئٹہ سے اندرون ملک کیلئے ٹرین سروس کی بحالی کے بعد 10 بوگیوں پر مشتمل جعفر ایکسپریس مقررہ وقت سے تقریباً دو گھنٹے تاخیر سے پشاور کیلئے روانہ ہوئی۔ دوسری جانب پشاور سے جعفر ایکسپریس اور کراچی سے بولان میل بھی اتوار کے روز کوئٹہ کیلئے روانہ کر دی گئیں دونوں ٹرینیں آج پیر کو کوئٹہ پہنچیں گی۔ مستونگ کے علاقے دشت میں 23 ستمبر کو ریلوے پل اور ٹریک کو دھماکے سے نقصان پہنچا تھا دھماکے کے بعد 24 ستمبر سے کوئٹہ سے اندرون ملک کیلئے ٹرین سروس معطل ہوگئی تھی تاہم دھماکے سے متاثرہ پل اور ٹریک کی مرمت کا کام گزشتہ روز مکمل کر لیا گیا تھا۔

MASHRIQ QUETTA

محکمہ داخلہ کی ہدایت پر منشیات کیخلاف کارروائیاں جاری

570 ایکڑ رقبے پر کاشت شدہ چرس و دیگر منشیات کا خاتمہ کیا جا چکا

مزید تیز کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کو منشیات سے پاک کیا جا سکے

کوئٹہ (خ ن) محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان کی ہدایت کی روشنی میں صوبے کے مختلف اضلاع میں ضلعی انتظامیہ نے ریجنل ڈائریکٹوریٹ اینٹی نارکوٹکس فورس بلوچستان کے ساتھ مل کر منشیات کے خاتمے کی مہم 2025 کے تحت بڑی کامیابی حاصل کی۔ اب تک صوبے بھر میں مجموعی طور پر 570 ایکڑ رقبے پر کاشت شدہ چرس و دیگر منشیات کا خاتمہ........ بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

کیا جا چکا ہے جبکہ صرف آج کے روز 111 ایکڑ رقبے پر پھیلی ہوئی فصل کو تلف کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ 18 ایکڑ ہا ہیرا پوست بھی ختم کر دی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع دکی میں 16.8 ایکڑ رقبے پر کارروائی کی گئی جہاں کوئی مقدمہ درج نہیں ہوا۔ ضلع لورالائی کے علاقے نالی اعظم، تحصیل میختر میں آج 13 ایکڑ رقبے پر پھیلی ہوئی منشیات کی فصل کو تباہ کیا گیا جس کے بعد مجموعی طور پر 125.2 ایکڑ رقبے پر پھیلی ہوئی منشیات کے فصل کو ختم کیا جا چکا ہے۔ یہاں کارروائی میں 2 ٹریکٹرز استعمال ہوئے جبکہ کوئی گرفتاری یا ایف آئی آر درج نہیں ہوئی۔ ضلع چمن میں 125 ایکڑ رقبے پر کاشت شدہ چرس ختم کر دی گئی اور 4 ایف آئی آر درج ہوئیں۔ ضلع پشین میں 194 ایکڑ رقبے پر پھیلی ہوئی منشیات کی فصل کو تلف کیا گیا جبکہ 7 ایف آئی آر درج ہوئیں۔ ضلع قلات میں 130 ایکڑ رقبے پر کارروائی کی گئی لیکن کوئی مقدمہ درج نہیں ہوا۔ ضلع قلعہ عبداللہ میں آپریشن تیسرے روز بھی جاری رہا۔ کاشی دوبندی، تاشر بت، ایسنا اور زیبال/اکبری ایسنا (برکت) سمیت مختلف علاقوں میں کارروائی کے دوران 198 ایکڑ رقبے پر پھیلی ہوئی منشیات کی فصل کو تباہ کیا گیا جن میں سے 20 ایکڑ پانی کی کمی کے باعث خود بخود برباد ہو گئے جبکہ 178 ایکڑ اے این ایف ٹیم نے تلف کیے۔ اس ضلع میں اب تک مجموعی طور پر 289 ایکڑ کا خاتمہ کیا جا چکا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 29 SEP 2025 Page No. 5

خسرہ سے بچاؤ کی مہم 17 تا 29 نومبر تک ہو گی

یہ مہم بچوں کی صحت و تندرستی کے لیے بہت اہم ہے، ڈی سی کوئٹہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت کوئٹہ میں خسرہ سے بچاؤ کے ٹیکہ جات کی مہم کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر بابر شاہد، ڈویژنل آفیسر ڈبلیو ایچ او، این اسٹاف ای پی آئی، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر اے کے یو، ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ خسرہ سے بچاؤ کی مہم 17 نومبر سے شروع ہو کر 29 نومبر تک جاری رہے گی، جس کے دوران ضلع بھر میں پانچ سال سے کم عمر بچوں کو خسرہ سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے جائیں گے۔ اجلاس میں مہم کے موثر اور کامیاب انعقاد کے لئے جامع پلان مرتب کیا گیا اور متعلقہ محکموں کو بھرپور تعاون کی ہدایت دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ خسرہ سے بچاؤ کے ٹیکہ جات کی مہم بچوں کی صحت کے تحفظ کے لئے انتہائی اہم ہے، لہٰذا اس مہم کو کامیاب بنانے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے والدین سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو مہم کے دوران لازمی طور پر خسرہ سے بچاؤ کے ٹیکے لگوائیں تاکہ انہیں اس موذی مرض سے محفوظ رکھا جا سکے۔

موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات بڑا چیلنج ہیں، طیب لہڑی

ایف اے او کے اقدامات خواتین کو معاشی طور پر با اختیار بنا رہے ہیں

لسبیلہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری قانون سیاحت وثقافت نوابزادہ زرین خان مگسی کے حلقہ انتخاب کی تحصیل کنراج کا سیکرٹری لائیو اسٹاک بلوچستان محمد طیب لہڑی نے دورہ کیا سیکرٹری نے تحصیل کنراج کے حاجی لیما گوٹھ میں گوادر لسبیلہ لائیولی ہڈ سپورٹ پروگرام (II-GLLSP) کے تحت فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (FAO) کے زیر اہتمام قائم خواتین فارمر فیلڈ اسکول کا دورہ کیا اور منعقدہ سیشن میں منصوبے کے مقاصد اہداف، دائرہ کار، کامیابیوں اور آئندہ کے لائحہ عمل سے متعلق پراجیکٹ حکام سے بریفنگ لی سیکرٹری کو پراجیکٹ کی افادیت خواتین کسانوں کی تربیت کے مختلف ماڈیولز، عملی مشقیں اور سیکھنے کے تسلسل کے بارے میں بریفنگ دی گئی سیکرٹری لائیو اسٹاک نے خواتین کسانوں سے براہ راست گفتگو کی اور ان کے تجربات اور عملی پیش رفت کے بارے میں دریافت کیا۔ خواتین کسانوں نے بتایا کہ تربیت سے نہ صرف پولٹری فارمنگ کے علم میں اضافہ ہوا ہے بلکہ کم آمدنی والے گھرانوں کی دیہی خواتین کی معاشی آمدنی میں بہتری آئی ہے اس موقع پر کسان خواتین میں ہاتی مامدہ ان پٹس بھی تقسیم کیے گئے سیکرٹری لائیو اسٹاک بلوچستان محمد طیب لہڑی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ایف اے او کے اقدامات دیہی خواتین کو معاشی طور پر با اختیار بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

کھیلوں سے برداشت و ٹیم ورک کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، کمشنر سبی

حکومت کی ہدایات پر کھیلوں کے فروغ کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں

سبی (خ ن) آل بلوچستان انٹر ڈویژن گیمز 2025 کے سلسلے میں گزشتہ روز سپورٹس کمپلیکس سبی میں شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض نے کامیاب کھلاڑیوں میں میڈلز اور ٹرافیاں تقسیم کیں۔ اس موقع پر صدر اتھلیٹک ایسوسی ایشن ڈاکٹر جمال مری، سپورٹس آفیسر عبدالسلام رئیسانی سمیت دیگر شخصیات بھی شریک تھیں۔ مقابلوں میں فٹبال، کرکٹ، باڈی بلڈنگ، شوٹنگ بال، کبڈی اور اتھلیٹکس کے ایونٹس شامل تھے جن میں بلوچستان کے تمام ڈویژنز سے کھلاڑیوں نے بھرپور شرکت کی۔ سبی ڈویژن کے کھلاڑیوں نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسری پوزیشن حاصل کی اور تین گولڈ، تین سلور اور تین براؤنز میڈلز اپنے نام کیے۔ یہ کامیابی سبی ڈویژن کے لئے ایک اعزاز ہے۔ کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض، جو خود بھی سابق ایتھلیٹ اور ہاکی کے کھلاڑی رہ چکے ہیں، نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھیل نہ صرف جسمانی صحت کے لئے ضروری ہیں بلکہ یہ نوجوانوں میں برداشت، محنت اور ٹیم ورک کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ کھیلوں کی سرگرمیاں نوجوانوں کو منفی رجحانات سے دور رکھنے اور ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 29 SEP 2025 Page No. 6

ناانصافی کیخلاف آواز بلند کرنا کوئی جرم نہیں اور نہ آئین کے برخلاف ہے، مالک بلوچ

بلوچستان کو سیکورٹی کے تناظر سے دیکھنے کے بجائے قومی اکائی کے حوالے سے دیکھنے اور سمجھنے کی ضرورت ہے، سابق وزیراعلیٰ

شہید زبیر بلوچ بی ایس او پجار کے سابق چیئرمین تھے طلبا سیاست کو علمی و فکری طور پر استوار کرنے میں کردار ادا کیا، سربراہ [illegible] پارٹی

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ...... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

نے بی ایس او پجار کے سابق چیئرمین زبیر بلوچ کے گھر پر چھاپے و فائرنگ اور ان کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ چیئرمین زبیر بلوچ ایک سیاسی کارکن تھے اور سیاسی کارکن انسانی حقوق کا علمبردار ہوتا ہے۔ جبری گمشدگیاں ماورائے آئین و قانون اقدام ہے اور اس غیر قانونی اقدام کے خلاف بحیثیت سیاسی کارکن آواز بلند کرنا ان کی ذمہ داری تھی۔ یہ کوئی جرم نہیں اور نہ ہی آئین کے برخلاف ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ شہید چیئرمین زبیر بلوچ بی ایس او پجار کے سابق چیئرمین تھے ان کے ساتھ گہرے روابط و رشتے تھے۔ انہوں نے طلبا سیاست کو علمی و فکری طور پر استوار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہید چیئرمین روپوش نہیں تھے وہ کورٹ کچہری اور ہر جگہ میسر تھے اگر وہ سیکورٹی فورسز کو مطلوب تھے ان کو قانون کے مطابق گرفتار کیا جاتا۔

جمہوریت و آئین سے انحراف کے باعث ملک بحرانوں میں پھنس چکا، پشتونخوا میپ

ناسیالی، نابرابری، محکومی، پسماندگی، مسافرانہ اور اذیت ناک زندگی بسر کرنا ہمیں مزید قبول نہیں، ڈاکٹر حامد اچکزئی

فارم 47 کی حکومت عوام کو امن پر کنٹرول، مہنگائی و بیروزگاری کے خاتمے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، سید شراف آغا

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، سید شراف آغا اور مجید خان اچکزئی نے کہا ہے کہ سیاسی جمہوری کارکنوں کو اردگرد کے حالات کا ادراک کرنا ہوگا، جمہوریت اور آئین سے مسلسل انحراف کے باعث ملک بحرانوں میں پھنس چکا ہے، محمود خان اچکزئی کی تجویز پر عملدرآمد نہ کرنا اور تاخیری حربوں کا مقصد ملک کو تباہی و بربادی سے دوچار کرنے کے مترادف ہے۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی آج بھی خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کے دیئے گئے نظریات، افکار، وژن پر کاربند ہو کر اپنے قومی اہداف کیلئے جدوجہد ...... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کر رہی ہے، سیاسی جمہوری کارکنوں اور عوام آئین کی بالادستی، جمہوری حکمرانی، قوموں کی برابری پر مبنی حقیقی جمہوری فیڈریشن، پارلیمنٹ کی خودمختاری، آئین کے دیئے گئے دائرہ کار میں ہر ادارے کو اپنے فرائض کا پابند بنانے کے لئے درج بالا اقدامات ضروری ہیں۔ بہترین منظم تنظیم ہی کے ذریعے اپنے قومی، سیاسی، جمہوری اہداف کے حصول کی منزل طے کر سکتے ہیں۔ ملک قرضوں تلے دبا ہوا ہے، غریب اور بالخصوص پشتون عوام کا معاشی قتل عام جاری ہے، ملک میں کہیں بھی تجارت پر پابندی نہیں سوائے پشتون وطن کے سرحدی تجارتی راستوں پر جہاں نام نہاد قدغنیں لگائی گئی ہے

بلوچستان میں لامتناہی مسائل چھیڑے گئے ہیں، جماعت اسلامی

بلاول بھٹو زرداری کی صوبے کو المناک انجام تک پہنچانے سے پہلے سیاسی حل تلاش کرنے کی کوشش کی تجویز موثر ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان بلاول بھٹو زرداری کے وژن کا اعادہ کرتے ہوئے ڈائیلاگ اور نئے منظرنامہ کا فیصلہ کریں، اعلامیہ میں مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی کے صوبائی اعلامیہ میں پاکستان پیپلز پارٹی کے سربراہ بلاول خان زرداری بھٹو کے بلوچستان کے کثیر اللسانی صوبے کے متعلق مثبت و توانا رائے و تجزیہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا مسئلہ فوجی نہیں بلکہ سیاسی و سماجی اور ہالنگ میں پوشیدہ ہیں جسے درست طور پر اختیار کرنے کی ضرورت ہے ورنہ بے گناہوں کا خون ناحق بہتا رہے گا۔ جماعت اسلامی کے صوبائی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ صوبے کے جغرافیائی و ثقافتی اہمیت و افادیت کے پیش نظر معدنیات اور سی پیک و وسطی ایشیائی ممالک تک رسائی حا...... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

صل کرنا ایسا قیمتی وسیلہ ہے کہ محدود اور غیر واضح ذہنیت نہیں سمجھتے ہیں اس لئے صوبے کے اندر لامتناہی مسائل و مباحث چھیڑے گئے ہیں جس کے باعث عام آدمی کی زندگی غیر محفوظ بنا دیا گیا ہیں اس پوری صورتحال میں بلاول خان بھٹو زرداری کی صوبے کو المناک انجام تک پہنچانے سے پہلے سیاسی حل تلاش کرنے کی کوشش نہایت محدود و تجویز موثر ہے جس کی تحسین پیش کرتے ہوئے خیر مقدم کرتے ہیں صوبائی مخلوط حکومت پیپلز پارٹی کی قیادت میں قائم ہوئی ہے جماعت اسلامی چونکہ مخلوط حکومت کا حصہ ہے اس لئے جماعت اسلامی کے دونوں ممبران اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ و انجینئر عبدالمجید بادینی مسلسل حقیقت پسندانہ موقف اور مضبوط و مستحکم تجویے کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 29 SEP 2025 Page No. 7

بارڈز کی بندش سے بلوچستان کا استحصال کیا جارہا ہے، مولانا لونی

لاکھوں لوگوں سے دو وقت کی روٹی چھیننا ظالمانہ ہے، صوبے کو ایک صدی پیچھے دھکیل دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی نے بلوچستان میں بدامنی کی مخدوش صورتحال، بارڈز کی بندش، افغان بھائیوں کی جبری بیدخلی اور ناروا سلوک پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بارڈز کی بندش سے بلوچستان کا استحصال کیا جارہا ہے۔ بارڈرز کی بندش سے لاکھوں لوگوں سے دو وقت کی روٹی چھیننا ظالمانہ ہے، سالہا سال سے سرحدوں پر لوگ تجارت کرتے آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں طاقت کے استعمال اور بدامنی نے صوبے کو ہر لحاظ سے ایک صدی پیچھے دھکیل دیا۔ حکومت کی غیر سنجیدگی سے حالات دن بدن خرابی کی طرف جارہے ہیں۔ بدامنی اور دہشت گردی کے تسلسل سے عوام اضطراب اور بے چینی کی کیفیت سے دوچار ہیں، ایک درجن سے زائد اداروں اور ہر چند کلومیٹر پر چیک پوسٹوں ہونے کے باوجود حکومت عوام کو امن نہیں دے سکی۔ انہوں نے کہا کہ افغان بھائیوں کے جبری ملک بدری کے عمل کو روکا جائے۔ افغان مہاجرین کی زبردستی بے دخلی کی پالیسی پاکستان کی ساکھ کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رات کی تاریکی میں افغان مہاجرین کے گھروں پر چھاپے اور خوف پھیلانا انسانی اصولوں کے منافی ہے۔

بی اے پی کے الیکشن پر وزیراعلیٰ کا پیغام خوش آئند ہے، صالح بھوتانی

ان کے برادرانہ رویئے سے بلوچستان کی تمام جماعتوں میں ہم آہنگی پیدا ہوگی، بیان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان سردار محمد صالح بھوتانی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے بلوچستان عوامی پارٹی کے انٹرا پارٹی الیکشن پر پیغام کو خوش آئند قرار دیا ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اس مثبت پیغام سے انہوں نے ثابت کردیا کہ وہ بلوچستان کے نمائندہ اعلیٰ ہیں، ایسے برادرانہ رویے سے بلوچستان کی تمام جماعتوں میں ہم آہنگی پیدا ہوگی جس سے بلوچستان میں عوامی مسائل نہایت خوش اسلوبی سے حل کیے جاسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی خدمت کے لیے جب اور جہاں ممکن ہوا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہاتھ مضبوط کریں گے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان صوفیاء و مشائخ کی سرزمین، امن و بھائی چارہ خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے، مولانا عبدالواسع

ہماری جماعت ہمیشہ سے امن محبت اور استحکام کی داعی رہی، عوامی مسائل کو اجاگر اور جمہوری جدوجہد سے انکے حل کی کوشش کی

موجودہ حالات میں قائد جمعیت کی رہنمائی پہلے سے کہیں زیادہ ناگزیر، اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد جاری رہے گی، پیغام امن کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ امن اور بھائی چارہ ہی خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے، ہماری جماعت ہمیشہ سے امن محبت اور استحکام کی داعی رہی، موجودہ حالات سے نبرد آزما ہونے کیلئے فرقہ واریت لسانیت اور نفرتوں کو پس پشت ڈال کر قرآن و سنت کی تعلیمات کے مطابق پرامن معاشرہ قائم کرسکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز تحصیل دوبندی توبہ اچکزئی میں پیغام امن کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان صوفیاء و مشائخ کی سرزمین ہے، جس نے ہمیشہ اخوت، قربانی اور ایثار کا درس دیا۔ جے یو آئی نے ہمیشہ عوامی مسائل کو اجاگر کرکے پرامن اور جمہوری جدوجہد کے ذریعے ان کے حل کی کوشش کی۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ علم کے زیور سے آراستہ ہوکر معاشرے میں اپنا مثبت کردار ادا کریں، کیونکہ قوموں کی ترقی تعلیم، اتحاد اور انصاف پر منحصر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جے یو آئی کی پالیسی دو ٹوک ہے کہ امن و ترقی کے بغیر کوئی معاشرہ آگے نہیں بڑھ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ آج جب امت مسلمہ فکری و سیاسی انتشار سے دوچار ہے، تو مفتی محمود کے افکار و نظریات کی روشنی میں قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی رہنمائی پہلے سے کہیں زیادہ ناگزیر ہے۔ یہ کانفرنس یادگار اجتماع نہیں بلکہ ایک عملی پیغام دے گی کہ جمعیت عوام کی واحد نمائندہ قوت ہے جو اسلامی نظام کے نفاذ اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی جدوجہد کررہی ہے۔

بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

محکمہ صحت میں کرپشن میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، جے ڈبلیو پی

فارم 47 کے نمائندے کرپشن میں مصروف، مریض بے یار و مددگار پڑے ہوئے ہیں، ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) جمہوری وطن پارٹی کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایم پی اے فارم 47 کے صوبائی وزیر نے بلوچستان کے محکمہ صحت کو مکمل طور پر ذاتی کاروبار بنا ڈالا ہے موصوف نے میڈیسن کو بلشانہ آسامیوں کو، نہ ہی مشینری کو عوام کو علاج اور سہولیات دینے کی بجائے یہ نام نہاد نمائندے اپنے جیبیں بھرنے میں مصروف ہیں۔ بلوچستان کے اسپتالوں میں مریض بے یار و مددگار پڑے ہیں اور ان کے علاج کے لیے دوائی تک میسر نہیں، جبکہ کروڑوں روپے کی مشینری اور آسامیاں کرپشن کی بھینٹ چڑھائی جارہی ہیں۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس لوٹ مار اور عوام دشمنی کا فوری نوٹس لیا جائے، اور ان کرپٹ عناصر کو قانون کے کٹہرے میں کھڑا کرکے سخت ترین سزا دی جائے تاکہ آئندہ کوئی عوامی حق کو یوں نیلام نہ کرسکے۔

بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 29 SEP 2025 Page No. 8

سوراب سے تین روز قبل اغوا ہونے والا ڈی ایس پی اپنے آفس پہنچ گیا

مسلح افراد نے گاڑی روک کر شناخت پوچھی، ڈی ایس پی ہونے کا پتہ چلنے پر مجھے ساتھ لے گئے

رات کو ان کے ٹھکانے سے بھاگ کر ایک گلی میں پہنچا، وہاں سے قلات اور پھر مستونگ پہنچ گیا، محمد رفیق حمزہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوراب سے تین روز قبل اغوا ہونے والا ڈی ایس پی مستونگ اپنے آفس پہنچ گیا جبکہ سرکاری گاڑی، دو موبائل اور کپڑوں کا بیگ اور دیگر سامان نہ مل سکا، پولیس ذرائع کے مطابق ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر مستونگ محمد رفیق حمزہ جو سات روز کی رخصت لے کر اپنی والدہ کی تدفین کیلئے آبائی علاقے [illegible] ضلع آواران گیا تھا تدفین کے بعد تین روز تک آواران میں فاتحہ لی اس کے بعد آواران سے حب چوکی گیا جہاں مزید تین روز فاتحہ لینے کے بعد 25 ستمبر کو سرکاری گاڑی میں اکیلا ہی مستونگ ڈیوٹی کیلئے نکلا تھا سوراب پہنچنے سے قبل ڈی ایس پی نے اپنے محافظوں کو مستونگ کال کر کے کہا تھا کہ وہ سوراب سے پک کر لے جس پر محافظ سوراب پہنچ گئے تاہم کئی گھنٹے انتظار کرنے کے بعد ڈی ایس پی سوراب نہ پہنچ سکا جس پر محافظوں نے اپنے اعلیٰ حکام کو آگاہ کیا ذرائع نے بتایا کہ ڈی ایس پی کے لاپتہ ہونے کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز نے سرچ آپریشن شروع کر دیا تھا تاہم کوئی کامیابی نہیں ہوا اتوار کو سوا 12 بجے لاپتہ ڈی ایس پی اپنے آفس مستونگ پہنچ گیا ڈی ایس پی کی واپسی کی اطلاع ملنے پر اعلیٰ حکام نے محمد رفیق حمزہ سے ملاقات کی ذرائع نے بتایا کہ محمد رفیق حمزہ نے بتایا کہ وہ جب سوراب کے قریب پہنچا تو وہاں مسلح افراد نے ناکہ بندی کر کے گاڑیوں کی چیکنگ کر رہے تھے مجھے بھی روک کر میری شناخت پوچھی جب انہیں پتہ لگا کہ میں ڈی ایس پی ہوں تو گاڑی سمیت مجھے اپنے ساتھ کر ایک میدانی علاقے میں بنے ہوئے چھوٹے سے کمرے میں لے گئے رات کو میں اس کمرے سے بھاگ نکلا اور پہاڑ پر پہنچ گیا صبح وہاں چرواہے موجود تھے جن سے میں نے پوچھا کہ یہ کون سا علاقہ ہے جس پر انہوں نے بتایا کہ [illegible] ہے میں نے انہیں کہا کہ مجھے قلات پہنچا دو انہوں نے مجھے ایک گلی کا بتایا میں وہاں پہنچا ایک گاڑی والا سے قلات تک لے جانے کو کہا جس نے مجھے قلات پہنچایا وہاں سے ویگن میں مستونگ میجر چوک آیا اور ایک موٹر سائیکل سوار سے لفٹ لے کر دفتر پہنچ گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈی ایس پی کی سرکاری گاڑی، دو موبائل فونز کپڑوں کا بیگ جس میں دو پولیس یونیفارم بھی تھے اور دیگر سامان اغوا کار اپنے ساتھ لے گئے۔

سوراب، پانچ افراد کے قتل میں ملوث تیسرے ملزم کو گرفتار کرلیا گیا

ملزم پانچ سال سے مفرور تھا، دیگر چھ ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپوں کا سلسلہ جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کرائم برانچ پولیس نے سوراب میں سیکورٹی فورسز کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے سنجاوی میں پانچ افراد کے قتل میں ملوث تیسرے ملزم کو گرفتار کرلیا گرفتار ملزم پانچ سال سے مفرور تھا پولیس کے مطابق 20 نومبر 2019 میں لورالائی سیشن عدالت میں پیشی کے بعد واپس سنجاوی جانے والے سات افراد پر آٹھ افراد نے فائرنگ کر کے پانچ کو ہلاک اور دو کو شدید زخمی کر دیا تھا واقعہ کا مقدمہ سنجاوی لیویز نے درج کیا تھا لواحقین نے کیس کرائم برانچ منتقل کرایا جس پر کرائم برانچ پولیس نے دو ملزمان کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا جس پر 25 اگست کو عدالت نے گرفتار دونوں ملزموں کو سزائے موت کا حکم سنایا تھا جبکہ دیگر چھ ملزمان کی گرفتاری کیلئے کرائم برانچ پولیس چھاپے مار رہی ہے گزشتہ دنوں ڈی آئی جی کرائم برانچ لیاقت فرحان زاہد کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ پانچ افراد کے قتل میں ملوث ایک ملزم سوراب میں موجود ہے جس پر کرائم برانچ کی ٹیم کو گرفتار کرنے کی ہدایت کی ٹیم نے سیکورٹی فورسز کے ہمراہ سوراب میں کارروائی کرتے ہوئے ملزم رحمت اللہ کو گرفتار کر کے کوئٹہ منتقل کر دیا ذرائع نے بتایا کہ پانچ ملزمان کی گرفتاری کیلئے بھی ٹیم چھاپے مار رہے ہیں۔

منگچر، کوہک کراس سے لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منگچر کوہک کراس سے لاش برآمد ہوئی لیویز کے مطابق لیویز کو اطلاع ملی تھی کہ منگچر کے علاقے کوہک کراس کے قریب لاش پڑی ہوئی ہے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا جہاں لاش کی شناخت محمد اسحاق ولد علی محمد کے نام سے ہوئی جو ہان کراس منگچر کا رہائشی تھا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی گئی۔

چمن: نامعلوم افراد کی فائرنگ، قبائلی رہنما جاں بحق، دو ساتھی زخمی

مردہ کاریز ڈیم کے قریب نشانہ بنایا گیا، لاش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چمن میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما جاں بحق جبکہ 2 ساتھی زخمی ہو گئے۔ لیویز کے مطابق چمن کے علاقے مردہ کاریز ڈیم کے قریب اتوار کو نامعلوم افراد گاڑی پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں قبائلی رہنما حاجی صلاح الدین عرف حاجی لالئی دو ساتھیوں سمیت شدید زخمی ہو گئے اطلاع ملتے پر لیویز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں حاجی صلاح الدین زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گئے۔ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی گئی۔

دالبندین: مسلح موٹر سائیکل سوار ایک شخص سے نقدی اور موبائل چھین کر فرار

دالبندین (نامہ نگار) دالبندین میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو گیا ہے دن دیہاڑے مسلح افراد شہریوں کو نشانہ بنا کر فرار ہو رہے ہیں گزشتہ روز دالبندین بائی پاس فیصل کالونی مین آر سی ڈی شاہراہ پر نامعلوم مسلح افراد نے شے جان نامی منی پمپ کے اندر گھس کر نقدی، موبائل اور کار گاڑی اسلحہ کے زور پر چھین لی اور با آسانی فرار ہو گئے اسی طرح آج صبح سنگی بند اور پالمک کے درمیان مسلح موٹر سائیکل سواروں نے گن پوائنٹ پر سفر خان حسنزئی سے 11 ہزار روپے نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے متاثرہ شخص نے واقعے کی اطلاع فوری طور پر تھانے میں درج کروادی۔

CamScanner

تربت: قومی شاہراہوں پر زامیاد گاڑیوں پر پابندی عائد کی جائے، عوامی حلقے

ان گاڑیوں کی وجہ سے کئی المناک حادثات پیش آئے، قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئی ہیں

تربت (نامہ نگار) تربت اور مکران ڈویژن کے عوامی حلقوں نے قومی شاہراہوں پر زامیاد اور دیگر غیر معیاری باربردار گاڑیوں پر پابندی عائد کرنے کا پرزور مطالبہ کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ ان گاڑیوں کی وجہ سے کئی المناک حادثات پیش آئے جن میں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں گزشتہ روز بلیجگور میں مسافر بس اور زامیاد گاڑی کے تصادم سے دس افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوئے زامیاد گاڑیوں کو دن کے اوقات قومی شاہراہوں پر چلنے کی اجازت نہ دی جائے بلکہ ان کے سفر کورات کے اوقات تک محدود کیا جائے تمام باربردار گاڑیوں کے لیے روڈ پرمٹ، فٹنس سرٹیفکیٹ اور ڈرائیونگ لائسنس کی لازمی چیکنگ کو یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ ضلع کیچ میں ٹرانسپورٹ اتھارٹی کا عملہ غیر فعال ہے انہوں نے ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی کہ قومی شاہراہوں پر فوری طور پر حفاظتی اقدامات کیے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

چیک اینڈ بیلنس کا فقدان، عوامی انڈومنٹ فنڈ میں بدانتظامیاں

علاج کیلئے ادویات یا تو آدھی آتی ہیں یا پھر نہیں ملتیں، فنڈز میں شفافیت یقینی بنائی جائے

وزیراعلیٰ و چیف سیکرٹری ملوث عناصر کیخلاف کارروائی، فنڈز کی مؤثر نگرانی کریں، عوامی حلقے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مؤثر چیک اینڈ بیلنس کے فقدان کے باعث بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ میں بدانتظامی کی شکایات عام ہونے لگیں، شہریوں نے وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری سے اپیل کی ہے کہ بلوچستان حکومت کے تاریخی منصوبے میں بدانتظامی کے مرتکب عناصر کو ہٹا کر سوشل ویلفیئر کے محکمے پر مؤثر چیک اینڈ بیلنس قائم کیا جائے تاکہ ادویات کی ....

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

بازار میں خرید وفروخت اور دیگر مسائل کا تدارک ہوسکے واضح رہے کہ بلوچستان حکومت نے صوبے کے غریب اور نادار مریضوں کے علاج کے لیے بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ کا بڑا اچھا منصوبہ شروع کیا تھا۔ یہ فنڈ محکمہ سوشل ویلفیئر کے تحت چلتا ہے تاکہ مستحق لوگوں کو مفت ادویات اور علاج کی سہولت دی جاسکے لیکن افسوس کی بات ہے کہ گزشتہ کچھ عرصے سے اس فنڈ میں شدید بدانتظامی کی شکایات سامنے آرہی ہیں۔ غریب اور مریضوں کا کہنا ہے کہ ان کی ادویات یا تو آدھی آتی ہیں یا پھر بالکل نہیں ملتیں۔ جو ادویات ملتی بھی ہیں

جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر، پانی بجلی گیس غائب، کوئٹہ مسائلستان بن گیا

نجی کمپنی کی نااہلی کی وجہ سے گنجان آباد علاقوں میں نالیاں صاف کرنے اور کچرہ اٹھانے کا رواج ختم کردیا

سردی سے قبل ہی گیس غائب رہنے لگی، بجلی کی لوڈشیڈنگ کا دورانیہ بڑھ گیا، شہری مہنگائی پانی خریدنے پر مجبور

کوئٹہ شہر میں میونسپل سروس نہ ہونے کے برابر، شہر کے کئی علاقوں میں کچرے کے ڈھیر جمع ہیں، اعلیٰ حکام نوٹس لیں

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کا دارالحکومت ہونے کے باوجود شہری آج بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ شہر کے مکین پانی، گیس، بجلی اور صفائی کے مسائل کا شکار ہیں، جبکہ بڑھتی ہوئی ٹریفک اور بے ہنگم آبادی نے مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ شہر کے بیشتر علاقے شدید پانی کی کمی کا سامنا کر رہے ہیں۔ ٹیوب ویلز خشک ہو چکے ہیں جبکہ واٹر ٹینکر مافیا من مانی نرخ وصول کر رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ وہ مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور ہیں۔ سردیوں میں گیس کی بندش اور گرمیوں میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ معمول بن چکی ہے۔ کاروباری طبقہ شدید پریشان ہے جبکہ گھریلو صارفین دہری اذیت جھیل رہے ہیں۔ شہر کے کئی علاقوں میں کچرے کے ڈھیر جمع ہیں جن سے بیماریاں پھیلنے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ نجی کمپنی کی نااہلی کی وجہ سے گنجان آباد علاقوں میں نالیاں صاف کرنے اور کچرہ اٹھانے کا رواج ختم کردیا۔ بلدیاتی اداروں کی غفلت کے باعث سڑکیں ٹوٹی پھوٹی اور نکاسی آب کا نظام بھی ناقص ہے۔ کوئٹہ شہر میں میونسپل سروس نہ ہونے کے برابر، شہر کے کئی علاقوں میں کچرے کے ڈھیر جمع ہیں، اعلیٰ حکام نوٹس لیں۔ ٹریفک جام معمول ہے اور پارکنگ کے مسائل نے شہریوں کی زندگی مزید مشکل بنا دی ہے۔ شہریوں نے حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائیں، ورنہ یہ مسائل مزید سنگین صورت اختیار کر سکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 29 SEP 2025 Page No. 10

بلوچستان مختلف حادثات میں 14 افراد جاں بحق

بلوچستان کے اضلاع پنجگور، پشین، وندر اور کوسٹل ہائی وے میں پیش آنے والے دو المناک ٹریفک حادثات میں 14 افراد جاں بحق جبکہ 46 زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں متعدد کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ پہلا حادثہ جمعرات کے روز ضلع پنجگور میں ایم ایٹ شاہراہ پر پیش آیا جہاں کراچی سے پنجگور جانے والی مسافر بس اور گوادر سے ایرانی تیل لے کر کوئٹہ جانے والی پک اپ (زمباد) گاڑی میں خوفناک تصادم ہوا۔ ڈپٹی کمشنر پنجگور میجر (ر) کیپٹن زرکون کے مطابق حادثے کے فوری بعد پک اپ میں موجود ایرانی تیل نے آگ پکڑ لی جو تیزی سے بس تک پھیل گئی۔ نو افراد جھلس کر موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے جبکہ تین زخمی ہوئے۔ ریسکیو ٹیموں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پایا اور زخمیوں کو گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال پنجگور منتقل کیا، جہاں سے ایک زخمی کو تشویشناک حالت کے باعث کراچی ریفر کردیا گیا۔ جاں بحق ہونے والوں میں بس کے چھ مسافر ضلع خضدار کے رہائشی جبکہ پک اپ میں موجود دو افراد پنجگور کے مقامی باشندے تھے۔ لاشوں کو ضروری کارروائی کے بعد آبائی علاقوں روانہ کردیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ ایرانی تیل کی اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی پک اپ گاڑیاں، جنہیں مقامی طور پر زمباد کہا جاتا ہے، بلوچستان کی سڑکوں پر درجنوں ہولناک حادثات کا سبب بن چکی ہیں۔ ایران سے متصل اضلاع پنجگور، کیچ، گوادر، واشک اور چاغی سے روزانہ ہزاروں کی تعداد میں یہ گاڑیاں تیل بلوچستان کے مختلف علاقوں میں پہنچاتی ہیں۔ دوسرا حادثہ ضلع پشین کے علاقے خانوزئی میں این 50 کوئٹہ۔ ڈیرہ اسماعیل خان ہائی وے پر گوال کے مقام پر پیش آیا۔ اسسٹنٹ کمشنر کاریزات امیر حمزہ بلوچ کے مطابق حادثے میں کار میں سوار دو افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے جبکہ بس الٹنے سے 25 مسافر زخمی ہوگئے جنہیں سول ہسپتال خانوزئی منتقل کیا گیا۔ زخمیوں میں کئی کی حالت تشویشناک ہے۔ حادثہ بس ڈرائیور کی تیز رفتاری اور غلط اوورٹیک کرنے کی وجہ سے پیش آیا۔ کوسٹل ہائی وے لیاری کے قریب کراچی سے ہنگلاج جانے والی ہندو یاتریوں کی کوچ حادثے کا شکار ہوگئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 29 SEP 2025 Page No. 11

حکومت بلوچستان کا مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025ء پر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر اصلاحات لانے کا اعلان، ایک احسن اقدام!

بلوچستان معدنی وسائل کے حوالے سے مالا مال خطہ ہے، یہاں سے گزشتہ کئی دہائیوں سے معدنی وسائل نکالے جارہے ہیں، بڑی کمپنیاں سرمایہ کاری کررہی ہیں۔ بلوچستان میں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 پر اپوزیشن کی جانب سے اعتراضات اٹھائے گئے ہیں اس ایکٹ کو صوبائی خودمختاری اور 18 ویں آئینی ترمیم کے خلاف ایک اقدام قرار دیا گیا ہے کہ وفاقی حکومت صوبوں کے آئینی اور اقتصادی پامالی کا مرتکب ہورہی ہے۔ بہرحال صوبائی خودمختاری، 18 ویں آئینی ترمیم پیپلز پارٹی کا صوبوں کو بڑا تحفہ ہے کہ صوبے اپنے آئینی معاملات میں خودمختار ہیں معیشت سمیت دیگر معاملات پر خود قانون سازی کرسکتے ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی صوبائی خودمختاری اور 18 ویں آئینی ترمیم کے متعلق صوبوں کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ بلوچستان میں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025ء کو معطل کردیا گیا ہے جس کا اعلان وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے اپوزیشن رہنماؤں اور کمیٹی کے اراکین سے مذاکرات کے بعد کیا کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 پر عمل درآمد کو ایک ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے معطل کردیا گیا ہے۔ گزشتہ دنوں بلوچستان اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے، قائدِ حزبِ اختلاف یونس عزیز زہری اور صوبائی وزرا کے ہمراہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ طے پایا ہے کہ مائنز اینڈ منرلز (ترمیمی) ایکٹ 2025 کا مسودہ نظرثانی اور بہتری کے لیے اسٹینڈنگ کمیٹی کو بھیجا جائے گا تاکہ اپوزیشن سے مشاورت کے ساتھ اصلاحات کی جاسکیں۔ سفارشات کے ساتھ ترمیم شدہ مسودہ موصول ہونے کے بعد حکومت دوبارہ یہ بل اسمبلی میں پیش کرے گی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ اسمبلی نے پہلے یہ بل اتفاقِ رائے سے منظور کیا تھا، لیکن بعد میں اپوزیشن اراکین اور اسمبلی سے باہر جماعتوں کی جانب سے اعتراضات اٹھائے گئے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہم نے ابتدا ہی سے واضح کردیا تھا کہ حکومت مکالمے کے لیے تیار ہے، کوئی بھی فیصلہ مشاورت کے بعد اور اپوزیشن سمیت تمام فریقین کو اعتماد میں لے کر کیا جائے گا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ مذاکرات مثبت رہے اور دونوں فریق اس بات پر متفق ہوئے کہ مسودے پر دوبارہ غور کر کے اسے اسٹینڈنگ کمیٹی کو واپس بھیجا جائے۔ یہ اقدام ہمارے جمہوری روایات اور عوامی مفاد سے وابستگی کو ظاہر کرتا ہے، ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ ترامیم کا مسودہ تیار کرنے کے لیے ایک نئی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ بہرحال پاکستان پیپلز پارٹی کی بلوچستان حکومت کی جانب سے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025ء پر اتفاق رائے پیدا کرنے اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مکالمے کا اقدام قابل ستائش ہے۔ بلوچستان کے وسیع تر مفاد میں یقیناً تمام اسٹیک ہولڈرز ملکر بہترین فیصلہ کرینگے جس سے صوبے کو فائدہ پہنچے۔ بلوچستان میں عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کیلئے قانون سازی کو ترجیح دی جائے تاکہ صوبے کے عوام بلوچستان اسمبلی کی کارکردگی سے مطمئن ہوسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 29 SEP 2025 Page No. 2

کے پی بلوچستان سیکورٹی فورسز آپریشن، 32 خوارج ہلاک

بلوچستان کے علاقے دریگنک میں دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کے آپریشن کے دوران 17 خوارج ہلاک کر دیے گئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن ملا نذر گروپ کی علاقے میں موجودگی کی اطلاعات پر کیا گیا، آپریشن میں پاک فوج، اسپیشل سروسز گروپ اور سی ٹی ڈی نے حصہ لیا۔ ذرائع کا بتانا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے کے اہلکاروں کی جانب سے دریگنک میں کیا جانے والا آپریشن 2 روز تک جاری رہا اور آپریشن کے نتیجے میں اب تک 17 خوارج ہلاک جبکہ 10 سے زائد زخمی ہو گئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق دریگنک کے انتہائی دشوار گزار علاقے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے خوارج کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا، کئی دنوں سے دریگنک میں خوارج کے جمع ہونے کی اطلاعات مل رہی تھیں۔ دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشن سے واپسی پر علاقہ مکینوں کی جانب سے سیکورٹی اہلکاروں کا خیر مقدم کیا گیا اور مقامی افراد نے آپریشن کے بعد واپس آنے والے اہلکاروں کے ساتھ جشن بھی منایا۔ کرک کے علاقے ورشہ خیل میں سیکورٹی فورسز اور پولیس کے آپریشن کے دوران 17 خوارج مارے گئے جبکہ متعدد زخمی خوارج قریبی علاقوں میں چھپ گئے۔ ڈی پی او نے بتایا کہ سرچ آپریشن کے دوران بھاری تعداد میں اسلحہ برآمد ہوا ہے، لوگ گھروں سے نہ نکلیں اور کسی کو اپنے گھر میں پناہ بھی نہ دیں، زخمی خوارج کی معلومات فوری طور پر پولیس کو دی جائیں۔ کرک کے علاقے ورشہ خیل اور قریبی دیہات میں کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ کرک کے تھانہ شاہ سلیم کے علاقے ورشہ خیل میں سیکورٹی فورسز اور پولیس نے فتنۃ الخوارج کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، یہ علاقہ [illegible] مروت اور کرک کی باؤنڈری پر واقع ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ خفیہ معلومات پر 22 خوارج پر مشتمل گروہ کو ورشہ خیل میں باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت گھیرے میں لیا گیا، پھر انتہائی مہارت سے گھیرا تنگ کر کے نشانہ بنایا گیا، اس آپریشن میں 17 خوارج جہنم واصل ہوئے۔ سیکورٹی ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ سات سے دس خوارج کے شدید زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے۔ وزیراعظم نے ضلع کرک میں 17 خوارج کو ہلاک کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا اور زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور بروقت کارروائی کی بدولت خوارج کے مذموم عزائم خاک میں مل گئے، حکومت اور سیکورٹی فورسز دہشتگردوں کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں، دہشتگردی کے عفریت کو جلد جڑ سے اکھاڑ دیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 29 SEP 2025 Page No. 12

بلوچستان ڈگری کالجوں میں بی ایس کلاسوں کے مسائل

آواز دوست

اس کے بعد ... کی طرف ... آغاز کر کے دنیا کی بڑی اہم مہمات میں 1492ء اور 1498ء کے دو سال اہم ہیں جبکہ 1492ء میں ملکہ ازابیلا اور بادشاہ فرڈیننڈ نے ... کولمبس کو ... ریاست کے ساتھ ... کولمبس کو بھی خاطر کر ... مالی مدد دے کر کولمبس نے ہندوستان کا بحری راستہ دریافت کرنے کی مہم شروع کی اور ... امریکہ دریافت کر لیا پھر 1498ء میں پرتگال کے واسکوڈے گاما نے راس امید کا چکر کاٹ کر ہندوستان کا بحری راستہ دریافت کیا یہ بحری راستے پر عرب قابض ہو گئے تھے یورپ ... ان کے اثر سے آزاد ہو کر تجارت شروع کر دی ... نے سائنس اور ٹیکنالوجی میں ... ترقی کر کے ... ایشیا اور افریقہ ... حاصل کر لی بلکہ دنیا کی تاریخ میں نوآبادیاتی نظام متعارف کروایا۔ اس نوآبادیاتی نظام میں ملکوں کی فتح کے بعد مفتوحہ علاقوں کے وسائل کو لوٹا جاتا مقامی صنعت و حرفت کو تباہ و برباد کیا جاتا تاکہ مفتوحہ علاقوں سے لے جانے والے خام مال کو صنعتی مصنوعات میں تبدیل کر کے انہی مفتوحہ علاقوں کو منڈیاں بنا کر مہنگا بیچا جائے۔ یہ سب کچھ یورپی اقوام نے اپنی ٹیکنالوجی اور سائنسی برتری کی وجہ سے حاصل کیا تھا۔ انگریز ہندوستان میں 1757ء کی پلاسی (بنگال) کی دوسری جنگ کے بعد مستحکم ہوئے تھے اس جنگ میں غدار وطن میر جعفر کی غداری کی وجہ سے لارڈ کلائیو نے نواب سراج الدولہ کو شکست دی تھی 1799ء میں انگریز نے میسور میں فتح علی ٹیپو سلطان کو غدار میر صادق کے تعاون سے شکست دی اس کے بعد انگریز ہندوستان میں اصل قوت بن چکا تھا اور مغل بادشاہ انگریز سرکار کے وظیفہ خوار ہو گئے تھے پھر علامتی مغل بادشاہت کا خاتمہ بھی 1857ء کی جنگ آزادی میں ہو گیا ہندوستان برطانیہ کی بادشاہت کے ماتحت آ گیا تاج برطانیہ انگریز وائسرائے ... یورپی اقوام یعنی اسپین، فرانس، پرتگال، ہالینڈ بھی دنیا کے مختلف ممالک پر اپنا نوآبادیاتی نظام نافذ کر دیا تھا مگر برطانیہ اپنی بہترین بحری قوت کی وجہ سے دنیا کے کل رقبے کا 24 فیصد اور کل آبادی کا 26 فیصد پر قابض ہو چکا تھا برطانیہ سمیت یورپ اور امریکہ میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں ایجادات و دریافت اور ترقی کے اثرات ان کے معاشروں پر سیاسی، سماجی، ... انقلابی تحریکوں پر مرتب ہوئے تھے اور ... بھی ہوا ... مغرب میں جاگیردارانہ نظام کمزور ہوا اور صنعتی شعبے میں مزدور، غلاموں کے مقابلے میں انقلابی تبدیلی طور پر ... برطانیہ میں 1760ء سے 1840ء کے دوران صنعتی انقلاب مرحلہ وار عمل ہوا انقلاب فرانس 1789ء سے 1794ء، پھر امریکہ نے 4 جولائی 1776ء کو برطانیہ سے آزادی حاصل کر لی امریکہ میں 1861ء تا 1865ء امریکی خانہ جنگی رہی جو دراصل امریکی انقلاب ہی تھا واضح رہے اس دوران انگریز نے 1839ء میں بلوچستان اور سندھ میں قدم جمائے انگریز نے 1849ء میں پنجاب، پختونخوا اور گلگت بلتستان اور کشمیر پر بھی قبضہ کر لیا تھا۔ اس زمانے میں برطانیہ سمیت تمام مغربی اقوام میں اپنی صنعت، تجارت، ملک غرض ہر شعبے میں انقلابی تعلیمی اصلاحات کی بنیاد پر تبدیلیاں کیں۔ یعنی ہر شعبے کی تعلیم کا نصاب، کورس لیبارٹریاں سب جدید انداز میں متعارف کی گئیں۔ برطانیہ میں انجن ... سے ٹرین 1825ء میں چلنی شروع ہو گئی تھی تقریباً 26 سال بعد برطانیہ نے 1851ء میں ممبئی سے بھی ٹرین سروس شروع کر دی، برصغیر میں 1941ء کی مردم شماری کے مطابق آبادی 40 کروڑ تھی اور انگریزوں کی کل تعداد سول خواتین اور بچوں سمیت صرف ایک لاکھ تھی، انگریز یہاں جاگیرداروں کے تعاون اور مقامی سرکاری ملازمین سے کنٹرول کر رہا تھا اس کے لیے ہندوستان میں لارڈ میکالے نے 1835ء میں تعلیمی نظام متعارف کیا Lord Macalay,Education System English-Medium Schools and colleges 1835 کہلایا لیکن اس سے قبل لارڈ ولزلی نے 1800ء میں کلکتہ میں فورٹ ولیم کالج قائم کیا (جہاں تک تعلق دہلی کالج ہے تو یہ ہندوستان کا پہلا کالج تھا جس کی بنیاد مغل شہنشاہ اورنگزیب عالمگیر کے جرنل غازی الدین خان فیروز اول نے 1692ء میں رکھی تھی 1857ء کی جنگ آزادی میں یہ کالج بند ہو گیا 1864ء میں دوبارہ کھولا گیا مگر ... حالات کی وجہ سے دہلی کالج کو 1877ء لاہور کالج میں ضم کر دیا گیا یوں گورنمنٹ کالج لاہور 1864ء میں قائم ہوا تھا ... 1887ء میں ... کی کوششوں سے قائم ہوا ... کی عمارت میں ... اسلامیہ کالج پشاور 1913ء میں قائم ہوا پنجاب یونیورسٹی 1882ء میں ... یونیورسٹی ... سندھ یونیورسٹی ... 1951ء میں ... پشاور یونیورسٹی 1950ء میں ... کہ بلوچستان میں پہلا کالج گورنمنٹ کالج کوئٹہ 1947ء میں آزادی کے بعد قائم ہوا اور بلوچستان یونیورسٹی 1970ء قائم ہوئی جبکہ 1972ء میں فعال ہوئی۔ یوں کالج کی بنیاد پر بلوچستان پاکستان کے دیگر علاقوں کے مقابلے میں 83 سال پیچھے ہے اور ملک یونیورسٹیوں کے مقابلے میں 90 سال پیچھے ہے۔ پھر خصوصاً 1970ء سے آج تک تعلیم کے شعبے میں ہمارے ہاں بہت سی نئی تعلیمی پالیسیاں، اصلاحات نافذ العمل ہوتی رہی ہیں گزشتہ دس برسوں سے جو اصلاحات نافذ العمل ہیں وہ اسکول کی سطح پر ہیں ہائی اسکول میں تعلیم دس جماعتوں سے بڑھا کر بارہ جماعتوں تک ہو رہی ہے یعنی انٹرمیڈیٹ تک کلاسیں ہو رہی ہیں یہ ہائی اسکولوں کی بجائے ہائر سیکنڈری اسکول ہیں انٹر کالجوں کو مرحلہ وار ڈگری کالج بنایا جا رہا ہے جہاں گریجویشن کے معیار کو بی اے۔ بی ایس سی سے بڑھا کر بی ایس تک کر دیا گیا ہے یعنی اب انٹرمیڈیٹ کرنے والے طلبا و طالبات اپنی بارہ سال کی تعلیم کے بعد بی اے، بی ایس سی کی 2 سالہ تعلیم کی بجائے اب 4 سال کی تعلیم بی ایس کرتی ہے جو چھ سمسٹروں کے آٹھ سمسٹروں کی بنیاد پر شروع ہو چکا ہے بلوچستان میں جہاں حکومت تعلیم پر بھرپور توجہ دے رہی ہے لیکن یہ مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہو پایا جہاں ہائی اسکول اور ہائر سیکنڈری اسکول بن گئے ہیں مگر انٹرمیڈیٹ کی سطح پر پڑھانے کے لیے جو ... سینئر لیکچرر کے مسائل ... ہیں جہاں ... بی ایس کلاسوں کی ... میں ... مسائل حل ہو جائیں گے مگر ... ڈگری کالجوں میں کہیں زیادہ ... ہے جہاں ایک جانب تو ... اساتذہ کی اور معیاری ... کی ہے ... جو لیکچرار اسسٹنٹ پروفیسر ... ایسوسی ایٹ پروفیسر اور پروفیسر موجود ہیں ان کی اکثریت بی ایس ... چار سالہ تعلیمی کورس پڑھانے کے مسائل سے ... ہے پھر ایک بڑا مسئلہ بلوچستان کی 11 سرکاری یونیورسٹیوں کا ہے جہاں بی ایس چار سالہ تعلیم اس کے بعد دو سالہ ایم ایس کی تعلیم کی سہولت موجود ہے وہاں طلبا و طالبات کی بڑی تعداد جاتی ہے یہ مسئلہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں کہیں زیادہ ہے جہاں تین سرکاری اور ایک پرائیویٹ یونیورسٹی موجود ہے یہاں خصوصاً خواتین کے شعبے میں بہت سے مسائل ہیں سرکاری یونیورسٹی سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی میں طالبات کی تعداد ہزاروں میں ہے اور ساتھ ہی گورنمنٹ گرلز کالج شارع گلستان میں بھی طالبات کی تعداد ساڑھے سات ہزار سے زیادہ ہے یہاں بھی بی ایس کلاسیں جاری ہیں اور اس میں تعداد بھی گنجائش سے کہیں زیادہ ہے گزشتہ دنوں گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج سردار حسن موسیٰ مری آباد کوئٹہ میں ایک تعلیمی تقریب منعقد تھی اس ڈگری گرلز کالج کی پرنسپل لیکچرار پروفیسر سب ہی ماشاءاللہ بہت اچھی ... محنتی ہیں اور بہت مدلل گفتگو کرتی ہیں۔ کالج کی پرنسپل محترمہ پروفیسر فرح بشیر نے کوئٹہ میں گرلز کے ڈگری گرلز کالجوں میں بی ایس کی سطح پر مسئلے کے حل کے لیے چند قابل عمل تجاویز دیں گرلز ڈگری کالج شارع گلستان جہاں طالبات کی تعداد گنجائش سے کہیں زیادہ ہے وہاں سے بی ایس کے کچھ سیکشن سردار حسن موسیٰ کالج منتقل ہوں اسی طرح سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی سے بی ایس کی طالبات یہاں منتقل ہوں اور چار سالہ بی ایس کورس کے پہلے دو سال یہاں گرلز کالج میں ہوں اور باقی دو سال یونیورسٹی میں پڑھ جائیں تو اس سے بی ایس کی تعلیمی سطح پر وسائل یعنی عمارت کی گنجائش، اساتذہ کی سہولت اور تربیت کو بروئے کار لایا جا سکے گا ہمیں گرلز ڈگری کالجوں کی سطح پر محترمہ پروفیسر فرح بشیر کی یہ تجاویز قابل عمل معلوم ہوتی ہیں ضرورت اس کی ہے کہ صوبائی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید درانی اور سیکرٹری کالجز اور ہائر ایجوکیشن اس جانب توجہ دیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 29 SEP 2025 Page No. 4

کریما، ماہرنگ بلوچ اور سوچی

ایک اور ایک

منیر احمد بلوچ

munirahmedbaloch@hotmail.com

امریکہ اور یورپ ایک مرتبہ پھر وہی بھیانک غلطی کرنے جارہے ہیں جو چند برس پہلے میانمار کی آنگ سان سوچی کو ہیومن رائٹس کا نوبل امن پرائز دیتے ہوئے کی تھی اور پھر سب نے دیکھا کہ وہی آنگ سانگ سوچی جب میانمار کی حکمران بنی تو روہنگیا مسلمانوں کے خلاف خونی ڈائن بن کران پر وہ چنگیزی مظالم ڈھائے کہ دنیا اس پر تھوتھو کرتی ہے۔ ناروے سے بی ایل اے اور مجید بریگیڈ کی ترجمان فلم ایکٹر کا یا بلوچ کی تنظیم نے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے نام پر دہشتگردوں کو محفوظ راستہ دینے میں مدد کرنے والی ماہرنگ بلوچ کیلئے نوبل پرائز کی سفارش کی ہے اس وقت ناروے کی گیارہ کاؤنٹیز اور پانچ ریجن ہیں کیا ناروے حکومت کسی ایسی شخصیت کی نوبل انعام کیلئے سفارش کرے گی ہے جو ایسٹرن ناروے، ویسٹرن ناروے، سدرن ناروے، شمالی ناروے میں سے کسی ایک ریجن میں علیحدگی کی خونی تحریک چلائے؟۔ کسی بھی دوسرے ریجن سے روزگار، سیاحت، کاروبار یا تعلیم کیلئے آنے والوں کو غیر بلوچ کی شناخت کرا کے قتل کرائے؟۔

ناروے کی پولیس اور سیکیورٹی فورسز کو اس لئے نشانہ بنائے کہ وہ کسی ایک ریجن کو ناروے سے الگ کرنے والوں کی مسلح تحریک کو کچلنے کیلئے قانون کو حرکت میں لائیں؟۔ پاکستان سے بلوچستان آئے لوگوں ان کی ماؤں بہنوں اور بچوں کو بم دھماکوں اور سنیپ شوٹنگ سے ہلاک کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنے والی دہشت گردی میں ملوث افراد کے خلاف زبان سے ایک لفظ بھی نہ نکالنے والی اس پاکستانی شخصیت کیلئے نوبل انعام کی سفارش ناروے سے صرف اس لئے کرائی گئی ہے تاکہ واحد اسلامی ایٹمی قوت پاکستان کو بدنام کیا جائے۔ آنگ سان سوچی کی طرح ماہرنگ بلوچ کو ہیومن رائٹس کا نوبل پرائز دینے کی سفارش کا واحد مقصد عالمی رائے عامہ کو گمراہ کرتے ہوئے دنیا بھر کی سامراجی قوتوں کی آنکھوں میں ہر دم کانٹے کی طرح کھٹکنے والی واحد اسلامی ایٹمی قوت کے خلاف اپنی دلی نفرت کا اظہار کرنے کے سوا کچھ نہیں۔ جس طرح آج ماہرنگ بلوچ کی لابنگ کی جارہی ہے اسی طرح کل تک کریمہ بلوچ ان کی منظور نظر بنی ہوئی تھی جس کا نام RAW اور اسرائیلی زبانوں، قلم اور سکرینوں پر کئی برس تک چھایا رہا لیکن جب اس کا چہرہ دنیا بھر کے سامنے بے نقاب ہوا تو را نے اس ڈر سے چپکے سے کریمہ کو موت کے گھاٹ اتار دیا کہیں کینیڈین حکومت اس سے سب کچھ اگلوا نہ لے۔ ماہرنگ بلوچ کا باپ غفار لانگو جو عرصے سے بی ایل اے کے کمانڈر کے طور پر پاکستان کے شہریوں، سکیورٹی فورسز اور قومی تنصیبات کو تباہ کرتا رہا اور جسے سکیورٹی فورسز کے ساتھ ایک جھڑپ میں ہلاک ہونے پر اس کے لواحقین نے نام نہاد بلوچ ریاست کے پرچم میں لپیٹ کر دفن کیا اس کے بارے تو سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی جس کی سربراہی ماہرنگ بلوچ کر رہی ہے ان کی بلوچستان کے مختلف علاقوں سے نکالی جانے والی ریلیوں کی آڑ میں بھارت سندھ اور افغانستان کے راستے سے داخل کئے گئے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو بلوچستان میں ان کے محفوظ ٹھکانوں پر پہنچنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

دہشت گردی میں ملوث دنیا کی خطرناک سیکرٹ ایجنسیوں کا ہمیشہ سے یہی طریقہ کار رہا ہے کہ اپنے ایجنٹوں کی شناخت سامنے آنے پر کسی روڈ ایکسیڈنٹ، بم دھماکے یا فوری طور پر ہارٹ اٹیک کا باعث بننے والے انجکشن کا سہارا لے کر موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے۔ بھارتی راہ کے ہاتھوں میں کھیلنے والی بلوچ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی کریمہ بلوچ جو کینیڈا میں سیاسی پناہ لئے ہوئے تھی اسی طریقہ کار کا شکار ہوئی۔ 2020 میں کینیڈا کے شہر ٹورنٹو سے فتنہ الہندوستان کی ترجمان کریمہ بلوچ کی لاش دستیاب ہونے کی خبر جیسے ہی باہر آئی تو صبح دس بج کر بائیس منٹ پر سب سے پہلا ٹویٹ کینیڈا کی مشہور شخصیت مائیکل بورس کا سامنے آیا کہ ”کریمہ بلوچ کا پر اسرار قتل اس بات کا اشارہ ہے کہ انڈین خفیہ ایجنسی را اب اپنے لئے بے کار ہونے والے ایجنٹوں کا خاتمہ کر رہی ہے مائیکل بورس کے الفاظ تھے "Raw is killing their assets after EUDisinforLab" لیکن حسب معمول پاکستان کو بدنام کرنے کیلئے کریمہ بلوچ کی پراسرار موت پر بھارتی ایجنسیوں نے ریاست نے کریمہ بلوچ کو قتل کروادیا کے نام سے 17, 651 ٹویٹس کرائیں ان ٹویٹس اور ری ٹویٹس کا ریکارڈ چیک کیا گیا تو ان کی ٹھگ بازی اس طرح بے نقاب ہوئی کہ 22 دسمبر کو @Mahrangbaloch5 کے نام سے دو بج کر انتالیس منٹ اور ترپن سیکنڈ پر کئے گئے اس ٹویٹ پر 3483 اکاؤنٹس نے حصہ لیا جن میں 2278 اکاؤنٹس بیرونی ممالک سے تھے جن کی لوکیشن افغانستان، انڈیا، جرمنی، امریکہ، سویڈن اور کینیڈا تھی ان میں 306 اکاؤنٹس ایسے تھے جن کے فالوور کی تعداد صفر جبکہ 841 کے ایک سے پانچ تک تھے ان میں سے 737 اکاؤنٹس نومبر 2020 میں بنائے گئے جس کا مطلب واضح ہے کریمہ بلوچ کو ٹھکانے لگانے کا منصوبہ ایک ماہ پہلے سے تیار کیا جارہا تھا اور ان اکاؤنٹس کی اکثر ٹویٹس کاپی پیسٹ کی گئیں۔ Data analutic کے مطابق اس نوع کا ٹرینڈ بی ایس او، بی ایل اے، پی ٹی ایم کی سوشل میڈیا ٹیمیں کر رہی تھیں جن کی را کا ایک ادارہ SAATH بھرپور معاونت کرتا ہے اور کریمہ کی موت پر حقیقی عوامی ردعمل اس قسم کے ٹرینڈز پر بمشکل 4.07 ہوئے۔

ساجد بلوچ جیسا انگریزی اخبارات میں کام کرنے والا مشہور جرنلسٹ جو پاکستان سے افغانستان، یو اے ای، عمان اور یوگنڈا میں کچھ عرصہ رہنے کے بعد 2017 میں سویڈن پہنچ کر سیاسی پناہ حاصل کرنے کے بعد بڑے تسلسل سے پاکستان کے سکیورٹی اداروں کے خلاف حسین حقانی کی بے سروپا اور بھارت کی فراہم کردہ خبریں پوسٹ کرتا تھا لیکن ایک دن سویڈن سے اپنی رہائش گاہ سے لاپتہ ہو گیا بعد میں پتہ چلا کہ کسی نے اسے دریا میں ڈبو کر ہلاک کر دیا کیونکہ اس نے اپنی اہلیہ شہناز کو بتا دیا تھا کہ وہ واپس آرہا ہے کیونکہ سویڈن، جنیوا اور سوئٹزرلینڈ میں بلوچستان کی عسکری تنظیموں کے تمام بڑے سرداروں کے ساتھ رہ کر اس نے دیکھ لیا ہے کہ انہیں عام بلوچوں کی کوئی پرواہ نہیں!۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 29 SEP 2025 Page No. 15

ڈیجیٹل محاذ پر دہشتگردوں کا بڑھتا اثر ورسوخ، ’ہمیں ان سے حقیقی ومجازی دونوں دنیاؤں میں لڑنا پڑ رہا ہے‘ (2)

رپورٹ کے مطابق ’القاعدہ اور آئی ایس آئی ایل (لیونٹ میں عسکریت پسند اسلامک اسٹیٹ) دونوں نے مختلف مواصلاتی پلیٹ فارمز کے ساتھ تشدد کو بڑھاوا دینے اور اپنی حکمرانی کے تحت ایک مثالی زندگی کو فروغ دینے کے لیے استعمال کرنا جاری رکھا ہے۔

احسان اللہ ٹیپو

آئی ایس آئی ایل نے بھرتی کے لیے ٹک ٹاک کی رسائی اور الگورتھم کی طاقت سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی۔

’القاعدہ نے فائدہ اٹھانے کی کوشش جاری رکھی اور اس نے گیمنگ پلیٹ فارمز کو ممکنہ مواصلات کے پلیٹ فارم میں تبدیل کروا دیا ہے۔ انکرپٹڈ ایپس (جیسے ٹیلی گرام، ایلیمنٹ، ڈسکارڈ، تھریما، یا زنگی) کو ہدایت دی گئی ہیں کہ ناسکنگ کے لیے (یہ) گروپ بھی اے آئی کے ساتھ تجربہ کرتے ہیں اور وہ ایسا زیادہ تر بھرتی کے لیے کرتے ہیں اور پروپیگنڈے کو بڑھانے کے لیے بھی ان کا استعمال جاری ہے‘۔

القاعدہ اپنے پروپیگنڈا کو شیئر کرنے کے لیے جدید آلات کا استعمال کرتی ہے اور یہ طریقے ٹی ٹی پی جیسے گروپوں تک پھیل چکے ہیں۔ القاعدہ کو افغان اور پاکستانی طالبان دونوں کے لیے پروپیگنڈا کی حکمت عملیوں میں مرکزی خالق کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔

داعش خراسان، القاعدہ اور ان کے مقامی جہادی شراکت داروں کا خیال ہے کہ پروپیگنڈا پھیلانا بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ ان کی اصل کارروائیاں اور آپریشنز اہم ہیں۔

وہ جنگ جو پاکستان تنہا نہیں لڑ سکتا

حالیہ مہینوں میں عسکریت پسند گروپ متعدد محاذوں پر قانون نافذ کرنے والے حکام سے بہتر رہے ہیں۔ وہ شاطر انداز میں پروپیگنڈا کرتے ہیں، پیسہ کمانے کے نئے طریقے تلاش کرتے ہیں اور اکثر خیبر پختونخوا و بلوچستان میں اپنی سرگرمیوں کی حکمت عملیوں کو تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ حکومت انہیں روکنے کے لیے اب بھی روایتی طریقے استعمال کر رہی ہے۔

اپنے پیغامات کو آن لائن پھیلانے کے ساتھ ساتھ، ٹی ٹی پی اور بلوچ علیحدگی پسند گروپس کے لیے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے مقامی لوگوں تک پہنچنا آسان ہو چکا ہے جبکہ دوسری جانب حکومتی اہلکار ان کمیونٹیز تک کم جسمانی رسائی رکھتے ہیں۔

ایسے مقامات پر جہاں بہت سے عسکریت پسند موجود ہیں، سرکاری اہلکار اکثر اپنے دفاتر یا عمارتوں تک محدود ہیں جبکہ مقامی لوگ شدت پسندوں سے تواتر سے ملتے رہتے ہیں جو کہ ریاستی نمائندوں اور مقامی افراد کے درمیان ایک خلیج پیدا کر رہا ہے۔ یہ خلیج عسکریت پسندوں کو اپنی موجودگی اور نظریاتی تبلیغ کی تقویت دیتا ہے اور انہیں فوائد پہنچاتا ہے۔ عسکریت پسندی کے لاحق خطرے کو کوئی ایک ملک تنہا شکست نہیں دے سکتا۔ اس کی کثیر جہتی نوعیت متعدد اقوام پر مشتمل ایک باہمی تعاون کے نقطہ نظر کا مطالبہ کرتی ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک بھی تنہا دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں تو ایسے میں کم وسائل والے پاکستان سے تنہا ان مسائل سے نمٹنے کی توقع رکھنا غیر حقیقی ہے۔

پراکسی جنگوں کا بڑھتا ہوا استعمال خطے میں ایک معمول بن چکا ہے جہاں حریف ریاستوں سے براہ راست تصادم میں جائے بغیر عسکریت پسندوں کو حریف کو کمزور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ایک خطرناک منظر نامے کی صورت میں اختیار کر چکا ہے کیونکہ اس رجحان میں ہدف ریاست جوابی کارروائی بھی ضرور کرتی ہے جو کہ مزید عدم استحکام کا باعث بنتا ہے اور نادانستہ طور پر انتہا پسندوں کے خطرے کو مزید تقویت دیتا ہے۔

اگر پاکستان کو عسکریت پسندی کا موثر طریقے سے مقابلہ کرنا ہے تو اسے خطے کے دیگر ممالک کے ساتھ اتحاد بنانے کے ساتھ ساتھ عسکریت پسندوں کے پروپیگنڈے اور ڈیجیٹل جنگ کا مقابلہ کرنے کے لیے مزید بین الاقوامی نقطہ نظر کی شمولیت کے لیے موثر طریقے سے کام کرنا چاہیے۔

عسکریت پسند اب ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے میں پہلے سے زیادہ ماہر ہو چکے ہیں۔ یہ وقت ہے کہ ریاست بھی ان سے جدید مہارتوں کے ذریعے نمٹے۔ (ختم)